Date: __/__/20   Day: ________

معاشرتی مسائل

(الف) تعارف

(ب) پاکستان کو لاحق معاشرتی مسائل

(i) غربت اور بے روزگاری

(ii) امن و امان کی خراب صورتحال

(iii) کرپشن میں اضافہ

(ج) معاشرتی مسائل کی وجوہات

(i) برآمدات میں کمی اور درآمدات میں اضافہ

(ii) کمزور عدالتی نظام

(iii) تیزی سے بڑھتی ہوئی آبادی

(د) معاشرتی مسائل کی بہتری کیلئے تجاویز

(i) برآمدات میں اضافہ

(ii) مضبوط عدالتی نظام اور غیر سیاسی ادارے

(iii) معیاری تعلیم

(ہ) حاصل کلام

دورِ حاضر میں پاکستان کو مختلف سماجی
اور معاشی مسائل کا سامنا ہے۔ لیکن
پاکستان کے پاکستان کے پاس اس
سنگین بحران سے نکلنے کیلئے اور
معاشی استحکام لانے کے بہترین مواقع
موجود ہیں۔ غربت، مہنگائی، بیروزگاری، کرپشن
اور امن و امان جیسے مسائل شدید
نوعیت اختیار کر رہے ہیں۔ ان سب
مسائل کی سب سے بڑی وجہ ٹیکسز
میں اضافہ، ٹیکنیکل تعلیم کی کمی اور قانون
کی بالادستی کا نہ ہونا ہے۔ حکومت کو
چاہیے کہ وہ اپنی برآمدات میں اضافہ
کرے، یکساں قانون کا نفاذ اور
معیاری تعلیم کی دستیابی کو یقینی بنائے
ارسطو یونانی فلاسفر لکھتا ہے کہ "غربت
تمام معاشرتی مسائل کی جڑ ہے"۔ اب
ہم نیچے دیے گئے پیراگراف میں معاشرتی
مسائل پر گفتگو کریں گے

حالیہ عالمی بینک کی رپورٹ کے
مطابق پاکستان کی 35.7 فیصد آبادی
کے نیچے چلی گئی ہے مطلب
آسان الفاظ میں یہ گھرانے دو وقت
کی روٹی کھانے سے محروم ہو چکے ہیں

Date: __/__/20 Day: ________

بینک آف فوڈ سیکیورٹی کی رپورٹ کے مطابق 20.5 فیصد عوام کا شمار ہے اور دیہات میں غربت کی شرح 54 فیصد جبکہ شہری علاقوں میں یہ شرح 9.4 فیصد تک پہنچ چکی ہے

کراچی آبادی کے لحاظ سے پاکستان کا سب سے بڑا شہر ہے۔ عالمی رپورٹس کے مطابق کراچی کو دنیا کے 10 خطرناک ترین شہروں میں شمار کر دیا ہے۔ بلوچستان اور خیبر پختونخوا کے حالات ڈھکے چھپے نہیں ہیں۔ عرصہ دراز سے ان صوبوں میں جو دہشت گردی ہو رہی ہے وہ ابھی تک تھمنے کا نام نہیں لے رہی ہے لہٰذا اس وقت جو پاکستان میں رہ رہا ہے وہ خود کو بے بس اور غیر محفوظ سمجھتا ہے۔ بہت سے پاکستانی اس خراب امن و امان کی صورتحال کی وجہ سے دوسرے ممالک میں منتقل ہونے کو ترجیح دے رہے ہیں۔

بدقسمتی دن بدن پاکستان کے سول اور ملٹری ڈپارٹمنٹس کو تباہ کر رہی ہیں۔ ٹرانسپیرنسی انٹرنیشنل کی رپورٹ کے مطابق پاکستان 180 ممالک میں 130 نمبر پہ ہے جو انتہائی دکھ کی بات ہے

Date: __/__/20 Day: ________

اور اس طرح صفی سوئی کر لینی سے ملک میں
بے روزگاری، غربت اور مہنگائی کی شرح
میں کد اضافہ ہو رہا ہے۔ اور اس وجہ
سے پاکستان کا نام دوسرے ممالک میں
بدنام ہو رہا ہے۔ اب ہم اگلے پیراگراف میں
معاشرتی مسائل کی وجوہات پر بات کرینگے

پاکستان میں برآمدات کی شرح
38.6 بلین ڈالرز جبکہ درآمدات 63.2
بلین ڈالرز ہے۔ جسکی وجہ سے ٹریڈ
میں کمی 24.4 بلین ڈالرز کی ہے۔ حکومت
کو اس اہم مسئلے کو سنجیدگی سے سوچنا
چاہیے کیونکہ درآمدات کا بڑھنا مطلب
ملک میں غربت کے بڑھنے کے مترادف
ہے

ہماری عدلیہ کا نظام انتہائی فرسودہ
روش پر ہے۔ جسکی وجہ سے لاکھوں
مقدمات زیرِ التواء پڑے ہیں۔ مجرم
لوگ پولیس اور دوسرے اداروں سے
ساز باز کر کے خود کو ان مقدمات سے چھڑوا
لیتے ہیں اور معاشرے کا امن خراب کرتے ہیں
تمام اداروں عدلیہ، پولیس اور FIA
کو جدید دور کے مطابق اپ گریڈ ٹیکنالوجی
اور سہولیات دینی چاہیے تاکہ موجودہ
صورتحال کو بہتر بنایا جا سکے

پاکستان آبادی کے لحاظ سے دنیا
کا پانچواں بڑا ملک بن گیا ہے۔ محکمہ شماریات
پاکستان کے مطابق اس وقت پاکستان کی
کل آبادی 241.49 ملین تک پہنچ گئی ہے
آبادی کے اس بڑھتے سیلاب کے
سامنے حکومتی ادارے بے بس اور لاچار
نظر آتے ہیں اور تمام مسائل جو کہ ہم
سیاسی اور سماجی طور پر بھگت رہے
ہیں ان کا سب سے بڑا موجب ہے۔ اب
ہم اگلے پیراگراف میں معاشی مسائل کی
بہتری کے لیے تجاویز پر گفتگو کریں گے
پاکستان کی برآمدات کا زیادہ
انحصار دو شعبوں زراعت اور
ٹیکسٹائل پر ہے۔ موسمیاتی تبدیلیوں
کی وجہ سے پیداوار کی مقدار اور فصلوں کی
پیداوار پر اکثر کم سے کم ہو رہی ہے
جبکہ دوسری طرف مہنگی بجلی اور GST
ٹیکسز نے صنعتوں کو دیوالیہ کر رکھ
دیا ہے۔ حکومت کو چاہیے کہ وہ زمینداروں
اور صنعتوں کو ریلیف دے کر بجلی، کھاد
اور بنیادی انفراسٹرکچر کی شکل میں
تاکہ ہم جلد از جلد ان مسائل سے نکل سکیں
تمام اداروں کو غیر سیاسی بنایا
جائے اور ان میں تقرریاں میرٹ پر

Date: __/__/20 Day: ______

اصولوں اور آئین کے لفظوں اور روح
پر چلتے ہوئے کی جائیں۔ سفارشی
بھرتیاں اور اقربا پروری کا نظام
ناسور کی شکل میں ملک کے تمام اداروں
کو بیمار کر رہا ہے اور ایک ناسور کی شکل
اختیار کر چکا ہے۔ عدالتوں کو خودمختار
بنایا جائے اور عدلیہ کو کہا جائے
کہ وہ کیسز کو جلد از جلد ختم کریں تاکہ
ملک میں انصاف کا بول بالا ہو۔
پاکستان کا تعلیمی نظام عرصہ
دراز سے قدامت پرستی مشتمل رٹہ
کلچر پر مبنی ہے۔ طالبعلم کو ایک
مضمون جس میں اسکول طلباء سے وہ پڑھانے
کی بجائے بس گھسے پٹے مضامین پڑھائے
جاتے ہیں۔ حکومت وقت کو تعلیم کے لئے
بجٹ کی مقدار بڑھانی چاہیے تاکہ انفراسٹرکچر
کو بہتر کیا جا سکے۔ ٹوٹل GDP کا صرف
1.77 فیصد تعلیم کے لئے مخصوص ہے معاشی
سروے آف پاکستان کی رپورٹ کے مطابق جو
کہ انتہائی خطرناک صورتحال ہے۔
حاصل کلام یہ ہے کہ حکومت کو
ان معاشرتی مسائل کی طرف توجہ دینی
چاہیے۔ تاکہ بے روزگاری، غربت، رشوت
اور دہشت گردی کو ختم کیا جا سکے۔

اور یہ صرف اس وقت ممکن ہو سکتا
جب تمام سویلین اور ملٹری بیوروکریسی
غیر سیاسی ہو کر اپنے آپکو عوام کا
خادم اور ہمدرد سمجھ کر ان کے لئے
کام کرے۔ کیونکہ اسلام نے اس چیز
کو واضح کر دیا ہے کہ کوئی حکومت
کفر پر تو قائم رہ سکتی ہے لیکن وہ
معاشرتی ناانصافی پر کبھی بھی قائم
نہیں رہ سکتی۔